ڈاکٹر فاروق ستار کا سکھر میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی دورہ، سیلاب کی تباہ کاریوں کا جائزہ

ملتان میں رابطہ کمیٹی کے ارکان شاہد لطیف اور افتخار اکبر رندھاوا کا کے کے ایف ملتان ریلیف کیمپ کا دورہ

متاثرین میں قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے غذائی اجناس کے سینکڑوں تھیلے تقسیم کیےگئے

سکھر۔۔۔26، اگست 2010ء

ملک کے دیگر سیلاب زدہ علاقوں کی طرح سکھر ملتان اور اس کے گردنواح میں بھی متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت امدادی سرگرمیاں پورے تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ اس سلسلے میں گذشتہ روز بھی متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر و وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانی ڈاکٹر ڈاکٹر فاروق ستار نے سکھر میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا فضائی دورہ کیا اور سیلاب کی تباہ کاریوں کا جائزہ لیا اس موقع پر ان کے ہمراہ رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب متاثرین سیلاب میں آٹا، چاول، دالیں، مصالحہ جات، نمک، شکر، گھی، تیل اور دیگر غذائی اجناس کے سینکڑوں تھیلوں کے ساتھ ساتھ کھانا بھی تقسیم کیا۔ اس موقع پر انہوں نے متاثرین سے مکمل اظہار یکجہتی کرتے ہوئے انہیں ایم کیو ایم کی جانب سے بھرپور تعاون اور مدد کا یقین دلایا جبکہ دوسری جانب متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا اور شاہد لطیف نے ملتان بیس کیمپ سے اپنی نگرانی میں امدادی سامان راجن پور، جام پور اور تونسہ شریف سمیت دیگر سیلاب زدہ علاقوں کیلئے روانہ کیا اس امدادی سامان میں آٹا، چاول، دالیں، مصالحہ جات، نمک، شکر، گھی، تیل پینے کا صاف پانی اور دیگر غذائی اجناس شامل ہیں۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ہمراہ حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر، ایم کیو ایم ملتان زون کے انچارج کرامت علی شیخ و اراکین، ایم کیو ایم کے کارکنان اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کے رضا کار بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ رابطہ کمیٹی نے بیس کیمپ آئے ہوئے متاثرین سیلاب اور کارکنان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دکھی انسانیت کی بےلوث خدمت ایم کیو یم کا نصب العین ہے اور انسانیت کی خدمت کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے اپنے نمائندوں او کارکنوں کو واضح ہدایت دی ہے کہ وہ متاثرین کی مدد کیلئے ہمہ وقت کوششیں جاری رکھیں اور جب تک ایک ایک سیلاب زدہ شخص اپنے گھر میں آباد نہ ہو جائے امدادی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں۔ اس سے قبل رکن رابطہ کمیٹی شاہد لطیف اور حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے کراچی سے بذریعہ ٹرین ملتان پہنچنے والا امدادی سامان ملتان اسٹیشن پر وصول کیا اور اسٹیشن سے اپنی نگرانی میں ٹرکوں کے ذریعے ملتان میں ایم کیو ایم کے ریلیف بیس کیمپ پہنچایا۔ کراچی سے ملتان پہنچنے والے امدادی سامان میں بھاری مقدار میں غذائی اجناس، ادویات، ملبوسات، کمبل، چادریں اور پینے کا صاف پانی وغیرہ شامل ہیں۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے سکھر، کشمور، کندھ کوٹ اور شکار پور میں قائم فیلڈ اسپتالوں میں

مریضوں میں طبّی سہولیات کی فراہمی کا سلسلہ جاری

سکھر۔۔۔26، اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت اندرون سندھ سیلاب زدگان کو طبّی سہولیات کا سلسلہ جاری ہے اور اس سلسلے میں گذشتہ روز بھی سکھر، کشمور، کندھ کوٹ اور شکار پور میں قائم فیلڈ اسپتالوں میں ہزاروں مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات اور ادویات فراہم کی گئی۔ سیلاب زدگان کو طبّی سہولیات کی فراہمی کیلئے فیلڈ اسپتال میں عوام کا زبردست رش دیکھنے میں آرہا ہے اور مختلف امراض میں مبتلا مریض بڑی تعداد میں فیلڈ اسپتالوں میں رابطہ کر کے ایم کیو ایم کی طبّی مراکز سے سہولیات حاصل کر رہے ہیں جبکہ فیلڈ اسپتالوں میں گائنی کی متعدد مریض خواتین کا بھی مکمل چیک اپ کیا گیا اور انہیں ویکسین اور دیگر ادویات فراہم کی گئی۔ ضلع کشمور میں قائم خدمت خلق فاؤنڈیشن کے فیلڈ اسپتال میں 100 سے زائد اور کندھ کوٹ 85 سے زائد مریضوں نے ایم کیو ایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے قائم کیے گئے فیلڈ اسپتال سے استفادہ حاصل کیا اور مریضوں میں جنسی امراض، دائریاں، بخار اور گیسٹر و اور دستوں سمیت مختلف امراض کی ادویات بھی مفت فراہم کی گئیں۔ دریں اثناء ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست نمائندوں اور دیگر ذمہ داران نے فیلڈ اسپتالوں کا دورہ کیا اور طبّی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لیا۔

ایم کیوایم امریکہ اور کینیڈا کے تحت پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے سلسلے میں سرگرمیاں جاری ہیں

ورجینیا۔۔۔26، اگست 2010

یوایس اے اور کینیڈا میں متحدہ قومی موومنٹ کی آرگنائزنگ کمیٹیوں کے تحت پاکستان کے سیلاب زدگان کیلئے امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے اور اس سلسلے میں ایم کیوایم یو ایس اے کی مرکزی کمیٹی کے اراکین اور ایم کیوایم یوایس اے کے ۱۸ شہروں کے چیپٹرز اور انکے ضمنی اداروں کے ذمہ داران وکارکنان اور ہمدرد پوری طرح سے سیلاب متاثرین کی بحالی کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی، اس پر عملدرآمد اور اسکو انجام تک پہنچانے کیلئے دن رات مصروف عمل ہیں۔ اس دوران شکاگو اور نیویارک کے کارکنان کے علاوہ تمام شہروں کے چیپٹرز کے کارکنان اپنے اپنے شہروں میں امدادی کیمپ قائم کئے ہیں علاوہ ازیں ان امدادی کیمپوں عوام اپنی امداد آپ کے تحت دکھی انسانیت کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہوکر امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ بعدازاں عوام نے امدادی سامان وملبوسات نئے کپڑے، نئے جوتے، جان بچانے والی ادویات بشمول اینٹی بایوٹکس، انٹی ڈائریا، نمکیات کی اشیاء وطبّی ادویات کے علاوہ نقد رقوم ودیگر عطیات ریلیف کیمپ میں اب تک جمع کرائے جاچکے ہیں۔ ایم کیوایم یوایس اے آرگنائزنگ کمیٹی نے عوام سے گفتگو کرتے ہوئے عوام کو بتایا کہ امدادی کیمپوں میں جمع ہونے والے امدادی سامان کو ایم کیوایم یوایس کے تحت چلنے والی خصوصی پروازوں کے ذریعے پاکستان میں سیلاب سے متاثرہ مختلف علاقوں میں پہنچایا جائے گا جہاں ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان بلاواسطہ اس سامان کو متاثرین تک پہنچائینگے۔ اسی طرح امدادی سامان کی دوسری کھیپ اور نقد امدادی رقوم کے ذریعے پاکستان اور چین سے بحالی کے سامان کی رسد میں خصوصی طور پر خیموں کی خریداری جائینگی اور انہیں متاثرہ علاقوں میں عارضی خیموں کے طور پر استعمال کیا جائے گا تاہم امریکہ اور کینیڈا کی سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی نے ایم کیوایم کے ہمدرد کمیونٹی کے افراد، مخیّر حضرات، اور تاجر برادری تک بھی اس امداد کیلئے پہنچ رہی ہے اور اس میں انہیں خاطرخواہ کامیابی مل رہی ہے۔ انہوں نے تمام لوگوں سے بالعموم اور پاکستانی کیمونٹی سے بالخصوص قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصیبت کی اس گھڑی میں پاکستان کے متاثرین کی نگاہیں ہم پر ہیں اور ہمیں دل کھول کر اس کار خیر میں حصہ لینا ہوگا۔

سیلاب زدہ بھائیوں کی امداد کیلئے 22 کروڑ روپے کی امداد روانہ کی جاچکی ہے، مصطفی کمال

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق ناظم کراچی سید مصطفی کمال نے کہا ہے کہ ایم کیوایم اور اس کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کیلئے سیلاب جیسی قدرتی آفت اور دیگر سانحات نئے نہیں ہیں، ایم کیوایم اس سے نمٹنے کیلئے ہمہ وقت تیار وکامران رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ حالیہ سیلاب کے سامنے ڈھال بننے کیلئے ایم کیوایم کے کارکنان اور کے کے ایف کے رضا کاران اپنے ذمہ داران کے ساتھ سب سے پہلے سیلاب زدہ علاقوں میں پہنچے اور آج تک وہاں موجود ہیں اور وہ اس وقت تک وہاں موجود رہیں گے جب تک ایک ایک سیلاب زدہ اپنے گھروں کو نہیں چلا جاتا اور خدمت خلق فاؤنڈیشن سے اب تک سیلاب زدہ بھائیوں کیلئے 22 کروڑ روپے کی امداد روانہ کی جاچکی ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر واقع فیڈرل بی ایریا کراچی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان محترمہ نسرین جلیل، سید شعیب احمد بخاری، رضا ہارون اور واسع جلیل بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب آتے ہی قائد تحریک الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کے کارکنان اپنے ذمہ داران کے ہمراہ ملک بھر میں پھیل گئے اور امدادی کاموں میں حصہ لینا شروع کردیا جب بھی اس نوعیت کا کوئی سانحہ ہوتا ہے تو ایم کیوایم ہی وہاں موجود ہوتی ہے اور اپنی خدمات انجام دیتی ہے جیسا کہ آج کل سیلاب زدہ علاقوں میں اس کی امدادی مہم جاری ہے۔ مصطفی کمال نے کہا کہ اگر آج حیدرآباد اور قاسم آباد سیلاب سے محفوظ ہے تو اس کی وجہ ایم کیوایم کے دس ہزار کارکنان اور حق پرست عوام ہیں جنہوں نے رات دن ایک کرکے پشتوں کی تعمیر نو کی اور انہیں مضبوط کیا ورنہ یہ اکیلے انتظامیہ کے بس کی بات نہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں 220 مقامات پر ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت امدادی کیمپ قائم ہیں ان میں وہ علاقے بھی شامل ہیں جہاں سیلاب تو نہیں آیا لیکن وہاں امدادی بیس کیمپ اور دیگر کیمپ قائم کیے گئے ہیں ان کیمپوں سے سیلاب زدہ بھائیوں، بہنوں کیلئے برتن، اجناس، پینے کا پانی، ادویات، توتھ پیسٹ، منجن اور ملبوسات وغیرہ مسلسل بھیجے جارہے ہیں ایم کیوایم نے کراچی میں اپنے تمام سیکٹرز اور یونٹ آفسوں کو ریلیف کیمپ میں تبدیل کردیا ہے جبکہ گلگت بلتستان سے زمینی راستہ باقی ملک سے کٹا ہوا ہے اگر ہمیں ہیلی کاپٹرز فراہم کردیے جائیں تو راولپنڈی کے بیس کیمپ سے امدادی سامان وہاں پہنچادیا جائے گا اس کیمپ پر وافر مقدار میں امدادی سامان پہلے ہی سے موجود ہے اسی طرح ڈیرہ جمالی اور اس سے آگے اور اطراف کے سیلاب زدہ علاقوں میں بھی امدادی سامان کی ترسیل جاری

ہے۔انہوں نے دواساز اداروں کاخصوصی طور پر شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جناب الطاف حسین کی اپیل پر بھاری مقدار میں داوئیں عطیہ کیں انہوں نے مزید بتایا کہ سکھر میں ایمبولینس سروس بھی جاری ہے جس کے تحت دیگر سیلاب زدہ علاقوں سے بھی مریضوں کو لاکر علاج کیا جارہا ہے یہ سب کچھ جناب الطاف حسین کے نظریہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی کی ایک بہترین مثال ہے جس کے تحت سینکڑوں مریضوں کی جان بھی بچالی گئی ہے اب تک کشمور میں 1300 اور شکار پور میں بھی 1700 مریض بھی ایم کیوایم کے طبّی کیمپوں سے صحت یاب ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب تک ایک سیلاب زدہ بھائی بحال ہوکر اپنے گھر نہیں چلا جاتا ایم کیوایم کی امدادی مہم اسی طرح جاری رہے گی ۔انہوں نے کہا کہ ابھی سیلاب زدگان کی امداد کا کام جارہی ہے عنقریب ان کی بحالی کے کام کا بھی آغاز کر دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ کشمور، کندکوٹ اور سکھر میں کے کے ایف کے فیلڈ اسپتال کام کررہے ہیں، پنجاب میں لاہور، راولپنڈی، گجرانوالہ اور حافظ آباد میں 22 سے زائد مقامات پر امدادی کیمپ قائم کیے گئے ہیں جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ، کشمیر، گلگت میں امدادی کیمپ کام کررہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ بھر میں ایم کیوایم کے 19 زونوں، حیدرآباد، قاسم آباد، ٹنڈوآدم، شہدادکوٹ، ٹنڈوالہ یار، کوٹری، عمرکوٹ، ٹھٹھہ، بدین، رتوڈیرو، شکارپور، کندکوٹ میں 100 سے زائد کے کے ایف کے امدادی کیمپ قائم ہیں۔

پریس کانفرنس میں سیلاب زدگان کی امداد کیلئے کے کے ایف کی جاری امدادی مہم پر مشتمل ایک مختصر دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں جمعرات کے روز ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ کمال کی ہونے والی پریس کانفرنس کے دوران حالیہ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے کے کے ایف کی جاری امدادی مہم پر مشتمل ایک مختصر دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔اس دستاویزی فلم میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار دیگر اراکین رابطہ کمیٹی، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست وزراء، دیگر ذمہ داران، کارکنان اور رضا کاران کو ملک میں قائم 220 سے زائد امدادی کیمپوں اور سیلاب زدہ علاقوں میں کام کرتے ہوئے دکھایا گیا جن میں طبی کیمپ اور دریاء اور بندوں پر پشتے بنانے کے مناظر بھی دکھائے گئے ہیں۔مزید براں اس جاری امدادی مہم کے حوالے سے تصاویر کی نمائش بھی کی گئی۔ پریس کانفرنس میں میڈیا کو اس کارآمد مرہم کے بارے میں بھی خصوصی طور پر آگاہ کیا گیا جو متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت اور نشاندہی پر کراچی کے ایک بازار سے خریدا گیا ہے اور یہ مرہم جلدی امراض کے خاتمے کیلئے بہت کارآمد ثابت ہورہا ہے جس پر وہاں موجود ڈاکٹر تک حیران ہیں۔ بعدازاں رابطہ کمیٹی کے ارکان نے میڈیا کے نمائندوں ہمراہ خدمت خلق فاؤنڈیشن کے صدر دفتر میں قائم مرکزی امدادی کیمپ کا دورہ بھی کرایا۔

بشیراحمد بلور پہلے اپنے لیڈر کو صوبہ پختونخواہ میں پناہ دیں، گلفراز خان خٹک
سیلاب زدگان کے لئے علاقوں میں جائیں اور مظلوم وعوام کی خدمت کریں

کراچی۔۔۔ 26 اگست 2010

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک نے عوامی نیشنل پارٹی کے سینئر وزیر خیبر پختونخواہ بشیر بلور کو بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین سے سوال کرنے کے بجائے اسفندیار ولی سے سوال کریں کہ وہ عوام کو بتائیں کہ امریکہ سے جو ڈالر لیے ہیں وہ کہاں ہیں؟۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین وہ واحد رہنما ہیں جنہوں نے غریب ومتوسط طبقے کے پڑھے لکھے باصلاحیت نوجوانوں کو منتخب کر کے ملک کے ایوانوں میں پہنچایا اور ملک بھر کے عوام کو مسائل کے حل کا نیا فارمولا دیا۔انہوں نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماء قائد تحریک الطاف حسین پر تنقید کرنے کی بجائے اپنے گریبان میں جھانکیں اور اپنے لیڈر اسفندیار ولی سے دریافت کریں کہ امریکہ سے ملنے والے کتنے ڈالر صوبہ خیبر پختونخواہ کی ترقی پر خرچ کئے، بشیر بلور اسفندیار ولی سے پوچھیں کہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں ANP کی حکومت ہونے کے باوجود ملک میں چھپ چھپ کر کیوں رہ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اپنے ہی ملک میں روپوشی کی زندگی گزارنے والے آج بتائیں کہ جب ان پر حملے ہوئے تو وہ اسلام آباد یا لندن کیوں بھاگ گئے اس وقت ان کو اپنی قوم کا خیال کیوں نہیں آیا۔رابطہ کمیٹی رکن گلفراز خان خٹک نے بشیر احمد بلور کو مشورہ دیا کہ وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پر بلاجواز تنقید کرنے کے بجائے اپنے ذہن کا کسی اچھے معالج سے علاج کرائیں اور عوام کو بتائیں کہ جمہوریت کی باتیں کرنے والے کہاں سے ڈکٹیشن لیتے ہیں۔

قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ہدایت پرڈاکٹر فاروق ستار نے سیال کورٹ میں دو بھائیوں کی ہلاکتوں پران کے گھر جا کرسوگواران سے اظہارِتعزیت کی

کراچی۔۔۔26،اگست2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی ڈپٹی کنونیئر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے گجرانوالہ زون کے زونل انچارج عبدالکریم واراکینِ زونل کمیٹی کے ہمراہ سیال کورٹ میں حالیہ انتہاپسندی کے واقعہ میں دو بھائیوں کی ہلاکتوں پرانکے گھر جا کر اہلخانہ سے ملاقات کی ۔اس موقع پرانہوں نے سوگوار اہلخانہ سے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اس واقعہ پرانہیں مکمل انصاف فراہم کرنے کی ہرممکن یقین دہانی کرائی ۔بعدازاں سوگوارلواحقین نے ایم کیوایم کے ڈپٹی کنونیئر ڈاکٹر فاروق ستار سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم واحدسیاسی جماعت ہے جو ہرمشکل وقت میں مظلوم عوام کے دکھ درد میں انکے ساتھ موجودرہتی ہےاور ملک بھر میں دہشت گردی کیخلاف آوازحق کو بلندکرتی ہےاوراسکی مذمت کرتی ہے۔انہوں نے ایم کیوایم اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرانے پرانکا شکریہ ادا کیا۔

ملک میں اگرطاقت کا کوئی سرچشمہ ہےتووہ افواج پاکستان ہی ہے،سید مصطفیٰ کمال
ایم کیوایم کاتعلق کبھی بھی مارشل لاءسےنہیں رہانہ ہی یہ مارشل لاء کے بطن سے پیداہوئی ہے،بابرخان غوری
اگرعوام میں پول کرایاجائےتوالطاف حسین کےاس بیان کی بھاری اکثریت سےحمایت کی جائے گی،وسیم اختر

کراچی:(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسابق ناظم اعلیٰ کراچی سید مصطفیٰ کمال سینیٹ میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے لیڈر بابرخان غوری اورحق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اخترنے کہاہے کہ فوج کی جانب سے مارشل لاء کے طرز پر کرپٹ سیاستدانوں اور جاگیرداروں کیخلاف الطاف حسین کے بیان کوسمجھنے کی ضرورت ہےان کا یہ بیان ماورائے آئین نہیں بلکہ پاکستان کےعوام کی دل کی آواز ہے۔وہ جمعرات کے روزمختلف نجی ٹی وی چینلز کے ٹاک شوز میں گفتگوکررہے تھے۔مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ہم سب کو پتہ ہےکوئی بولے نہ بولے یہ حقیقت ہے کہ فوج63سال سے ملک پربلواسطہ یابلاواسطہ حکمرانی کرتی رہی ہے،کیری لوگربل کا مسئلہ پیداہواتو فوج ہی کے کہنے پراس میں ترامیم کی گئی۔چیف جسٹس کی بحالی میں بھی فوج کااہم کردار رہاہے،نوازشریف کے مارچ کوکس نے رکوایاتھایہ بھی سب کومعلوم ہے۔پاکستان کی پارلیمنٹ میں 63سال سے کچھ خاندان دادااور پرداداؤں کے زمانے سے موجود ہیں،ملک کے 98فیصدعوام اپنے بچےصرف ووٹ دینے کیلئے پیدا کرتے ہیں جبکہ 2فیصدمراعات یافتہ لوگ اپنے بچے ووٹ لینے کیلئے پیدا کرتے ہیں یہی قومی المیہ اور حقیقت ہے۔جناب الطاف حسین نےصرف اتنا کہاہے کہ اس ملک میں حقیقی جمہوریت نہیں بلکہ جاگیردارانہ وڈیرانہ جمہوریت ہے،الطاف حسین نے کہاہے کہ فوج اپنی طاقت کیری لوگربل کیلئے استعمال کرسکتی ہےتو کرپٹ نظام کے خاتمے کیلئے ایسا کیوں نہیں کرسکتی ہے اگرفوج سرمایہ دارانہ اور جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرتی ہےتو ہم اس کی حمایت کریں گے،فوج کی حکمرانی کی بات الطاف حسین نےنہیں بلکہ مارشل لاءطرز کےکسی اقدام کی بات کی ہے۔پاکستان کاایک المیہ یہ بھی ہے کہ یہاں ہاری اورکسان کی نمائندگی جاگیرداراور مزدوروں کی نمائندگی صنعتکارکررہاہے یہ بھی حقیقت یادرکھنی چاہئے کہ ملک میں اگرکوئی طاقت کا سرچشمہ ہےتو وہ افواج پاکستان ہی ہے۔بابرخان غوری نے کہا کہ جمہوریت میں سب کوبیان دینے کاحق حاصل ہےالطاف حسین نے جنرل ورکرز اجلاس سے اپنے خطاب کے دوران محبّ وطن جرنیلوں کو مارشل لاءلگانے کی دعوت نہیں دی ہے بلکہ مارشل لاءطرز کےکسی اقدام کی بات کی ہے۔جناب الطاف حسین کا یہ بیان ماورائے آئین نہیں،الطاف حسین میں ہی جرات تھی کہ انہوں نے ایسا بیان دیااگروہ جرنیلوں کو مارشل لاء لگانے کی دعوت دیتے تو صاف طور پر مارشل لاءلگانے کی بات کرتے،مارشل لاءطرز کے کسی اقدام کی بات نہیں کرتے۔جناب الطاف حسین کے بیان کی مخالفت کرنے والے رات کے اندھیروں میں فوجیوں سے ملاقاتیں کرتے رہے ہیں یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کے سیاسی معاملات میں فوج کاعمل دخل ہمیشہ رہاہے۔اسی تناظر میں جناب الطاف حسین نےاپنی بات کہی ہے،گرچیف جسٹس کی بحالی کیلئے فوج کرداراداکرسکتی ہےتو پھر ملک سے کرپٹ اور جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے کوئی کردارکیوں ادانہیں کرسکتی۔ایم کیوایم اگرفوج کی حمایت کرتی تو ضیاءالحق کے زمانے میں الطاف حسین کوفوجی عدالت سے سزانہیں ہوتی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے ہمیشہ مارشل لاءکی مخالفت کی ہےاوریہ ایک لبرل جماعت ہے۔ایم کیوایم نےکبھی جنرل پرویزمشرف کی حمایت نہیں بلکہ جب الیکشن کے نتیجے میں مخلوط حکومت بنی تواس میں شامل ہوئی۔ایم کیوایم کاتعلق کبھی بھی مارشل لاءسےنہیں رہانہ ہی یہ مارشل لاء کےبطن سے پیداہوئی ہے۔حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اخترنے کہا کہ الطاف حسین نے مارشل لاءلگانے کی بات نہیں کہی تاہم اب حالات

درست کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ الطاف حسین کا بیان دراصل یہ ہے فوج ماضی میں اپنے اقتدار کیلئے مارشل لاء لگاتی رہی ہے تو وہ پھر جاگیرداروں اور کرپٹ نظام کے خاتمے کیلئے ایسا کیوں نہیں کر سکتی، الطاف حسین نے مارشل لاء کی دعوت نہیں دی بلکہ اس حوالے سے کوئی فارمولا طے کرنے کیلئے کہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو بھی ساڑھے 9 سال تک ایوب خان کے ساتھ رہے ہمارے ملک کی فوج کو اپنے قوم کے شانہ بشانہ ہونا چاہئے۔ مسلم لیگ (ن) والے اس لیے پریشان ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں اب ان کی باری ہے، فوج ان کی مائی باپ رہی ہے اور یہ لوگ تو رات کے اندھیرے میں فوجیوں سے ملاات کرتے ہیں اور چور دروازے سے اقتدار میں آتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے سپریم کورٹ پر حملہ کروایا۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے مڈٹرم الیکشن کی بھی کوئی بات نہیں کی ہے وہ چاہتے ہیں کہ ایسا فارمولا طے ہو جائے کہ کرپٹ نظام کا خاتمہ کیا جائے۔ اگر عوام میں پول کرایا جائے تو الطاف حسین کے اس بیان کی بھاری اکثریت سے حمایت کی جائے گی۔ ایم کیو ایم کا مطالبہ الیکشن نہیں، مطالبہ یہ ہے کہ سیاست سے ان کو باہر کیا جائے جو کرپٹ ہیں اور استحصالی نظام کا حصہ بنے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆